باسمہ سبحانہ

قل هذه سبيلي ادعوا الى الله على بصيرة انا ومن اتبعني سبحان الله وما انا من المشركين

میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں۔

(ترجمہ قرآن)

کتاب مستطاب

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ

از قلم معجز رقم

سرکار ممتاز المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین

حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی علی رؤس المومنین

ناشر مکتبہ السبطین 296/9 بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

باسمہ سبحانہ

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

"میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں، میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں"

(ترجمہ فرمان علی)

کتاب مستطاب

اصول الشریعہ
فی
عقائد الشیعہ

SIBTAIN.COM

(از قلم حقیقت رقم)

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی علی رؤس المؤمنین

ناشر

مکتبۃ السبطین ۲۹۶/۹ بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

باسمہ سبحانہ

والدہ مرحومہ کے نام

اگر سیاہ دلم داغ لالہ زار توام
وگر کشادہ جبینم گل بہار توام

چونکہ والد مرحوم و مغفور کا سایۂ عاطفت صغر سنی میں سر سے اٹھ گیا تھا۔ لہٰذا میں بفضلہ تعالیٰ شیدائی سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام والدۂ مرحومہ کے ہی حسن تربیت سے اس قابل ہوا کہ آج اپنی بساط و استطاعت کے مطابق کچھ خدمت دین مبین کر رہا ہوں۔ اس لئے میں اپنی اس ناچیز کتاب کو ان کے نام کے ساتھ معنون کر کے اس حقیر دینی خدمت کا ثواب بطفیل سرکار ولی عصر و امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ ان کی تربت پر نذر کر رہا ہوں ؎

گر قبول افتد زہے عز و شرف

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

آپکا
احقر محمد حسین نجفی عفی عنہ سرگودھا
ستمبر ۱۹۹۶ء

کتابت	سید [illegible] رضوی [illegible]
طباعت	[illegible] پریس سرگودھا
قیمت	۱۵/ روپے
بار	چہارم
اگست [illegible]	

ایک مضحکہ خیز استدلال کا ابطال

ہم کئی بار اس امر کا اظہار کر چکے ہیں کہ مولا کے کائنات کے نام کا نعرہ "یا علی" لگانا اور بطور وسیلہ "یا علی مدد" کہنا بشرطیکہ اسے اسلامی سلام کی جگہ نہ دی جائے بلکہ اسلامی مقررہ سلام کے بعد کہا جائے جائز ہے۔ اسی طرح بطور توسل "یا علی ادرکنی" کہنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اس امر کی بھی کئی مرتبہ وضاحت کر چکے ہیں کہ خداوند عالم نے سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کو اس قدر علمی و عملی فضائل و کمالات عطا فرمائے ہیں۔ کہ ان کا عد و احصاء نہیں ہو سکتا۔ اور وہ قطعاً اس بات کے قطعاً محتاج نہیں۔ کہ ان کی عظمت شان و رفعت مقام کو اجاگر کرنے کے لئے بے سروپا واقعات و حکایات کا سہارا لیا جائے۔ اور نادان دوستوں کے روپ میں بجائے فائدہ کے الٹا عظمت اہلبیت کو نقصان پہنچایا جائے اور دنیا کے دانشوروں کو ہنسایا جائے۔ مگر ہمارے مولوی صاحبان اس غلط روش و رفتار کو برقرار رکھنے پر مصر ہیں اس کی اگرچہ بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ مگر بغرض اختصار بیان فقط اس کی ایک مثال پیش کی جاتی ہے۔ یہ حضرات "یا علی ادرکنی۔ یا ابا الغیث ادرکنی" کہنے کے جواز میں ثبوت پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ جب جنگ تبوک میں آنحضرت کا لشکر شکستہ ہو گیا۔ اور آپ سے جدا ہو گیا۔ تو جبرئیل نازل ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! خداوند عالم نے آپ کو تحفہ درود و سلام کے بعد نصرت و فتح کی بشارت دی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ اگر لشکر آپ کو چھوڑ گیا ہے۔ تو آپ اگر چاہیں تو علی علیہ السلام کو پکار لیں۔ وہ فوراً پہنچ جائیں گے۔ آنحضرت نے حضرت علی کو پکارنا پسند فرمایا جبرئیل نے عرض کی کہ آپ اپنا رخ مدینہ کی طرف کیجئے۔ اور ندا دیں "یا ابا الغیث ادرکنی یا علی ادرکنی۔ ادرکنی یا علی" اے ابوالغیث میری مدد کو پہنچو۔ یا علی میری مدد کو پہنچو یا علی۔ چنانچہ آنحضرت نے پکارا۔ اور حضرت علی فوراً پہنچ گئے۔"

(حقائق الوسائل ص ۳۲۴ جواہر الاسرار ص ۱ اسرار الشریعہ ص ۳۳۲) حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ بلا اختلاف مذہب بعض کے بیانات (؟) ہے جو مذہب اہلبیت کے بعض نام نہاد مبلغ و راوی و ذاکر جو نام لکھ کر پیش رہے ہیں۔ اور ہم ان کی غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے یہ سب اہتمام کر رہے ہیں۔ انقلابات ہیں زمانے کے۔

(۲) معاد جسمانی (قیامت حق ہے اور جنت و جہنم وغیرہ تمام امور جو رسول اسلام لائے تھے برحق ہیں) باب من اصول الدین الاعتقاد بالمعاد الجسمانی وھو عود الابدان والارواح بعد الموت کما کانت فی الدنیا لیحاسبوا علی اعمالھم فیھا فیجزی المحسن بالاحسان والمسیٔ بالعقاب و مصیر الاول الی الجنۃ والثانی الی النار والناس بعد ھو وھم مخلدون لا یذوقون الموت ولا یفنون وھیئتھا — ویجب التصدیق بکل ما جاء بہ النبی علی سبیل الجملۃ والعموم (ص ۹)

تبصرہ:۔ یہ حضرت آیۃ اللہ الشیخ محمد الخالصی کا الشیعہ کے عقائد کا جامع خلاصہ جو ہر شیعہ کی سب سے زیادہ مستند کتاب احیاء الشریعہ سے بلا تبصرہ ان کے عین الفاظ میں پیش کر دیا ہے۔ اس سے ارباب عقل و انصاف آسانی سے یہ بات طے کر سکتے ہیں کہ یہ شیعہ امامیہ کے عقائد حقہ ہیں یا کسی اور فرقہ کے معتقدات ہیں۔ اور کیا یہ عقائد صحیح رکھنے والے عالم دین کی

حق تمام اہل سیر و تواریخ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جنگ تبوک لڑی ہی نہیں گئی۔ بات صرف اس قدر تھی کہ آنحضرتؐ کو اطلاع ملی کہ کفار روم وغیرہ کا ایک بہت بڑا لشکر جرار مدینہ پر حملہ کر کے اسے تاخت و تاراج کرنے کے لئے روانہ ہو چکا ہے۔ یہ سن کر آنحضرتؐ تیس ہزار کے ساتھ لشکر کثیر لے کر جنگی حکمت عملی کے تحت جناب امیر علیہ السلام کو مدینہ میں اپنا خلیفہ و نائب بنا کر روانہ ہوئے۔ سفر کی بے شمار صعوبتیں اور زحمتیں جھیل کر جب بمقام تبوک پہنچے۔ جو حجر و شام کے درمیان ایک قلعہ کا نام ہے۔ تو معلوم ہوا کہ وہ اطلاع غلط اور بے بنیاد تھی۔ کفار روم وغیرہ نے قطعاً کوئی چڑھائی نہیں کی۔ اس لئے آنحضرتؐ نے واپس مدینہ منورہ کی طرف مراجعت فرمائی۔ یہ ہے اس واقعہ کا اجمالی بیان جو عندالکل مسلم ہے۔ تمام کتب سیر و تواریخ موجود ہیں۔ طالبان تحقیق جب چاہیں ان کی ورق گردانی کر کے اطمینان قلب حاصل کر سکتے ہیں۔ دو چار کتابوں کے حوالہ جات پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ع

آنجا کہ عیاں است چہ حاجت بیان است

وعليكم بمراجعة كتب السير والتواريخ لتزدادوا علماً وبصيرة، فلا يا ايها الناس قد جاءكم الحق من ربكم.

ان حقائق کی روشنی میں ان حضرات کے مخصوص مقالہ کا مقدمہ استدلال پڑھئے اور ان کی وسعت معلومات اور مبلغ تحقیق و تدقیق کی داد دیجئے ۔

SIBTAIN.COM

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا
لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں

ان حضرات کے بعد ادب التماس ہے کہ آپ اپنے اپنے کام میں مشغول رہیں اور تحقیق کی وادی پُرخار میں قدم نہ رکھیں اور اس طرح نہ خود رسوا ہوں نہ مذہب کو بدنام کریں ع

اے مگس عرصۂ سیمرغ نہ جولانگہ تست
عرض خود می بری و زحمت ما می داری

ان [illegible] ہے [illegible] شیعہ [illegible] سے [illegible] اہل بیت [illegible] سنت رسولؐ [illegible] کامیابی حاصل کر [illegible] یہ لوگ اہل بیت کی [illegible] عداوت و دشمنی کی اس نچلی سطح پر اتر آئے ہیں کہ صاف صاف [illegible] اہل بیت اگرچہ [illegible] مخالفین کے خوف کی وجہ کے اندیشہ سے نبی پاک کے ساتھ آلہ کو بھی شامل کر لیتے تھے۔ اب وہ ہرگز فقط آلہ کو شامل نہ کریں۔ بلکہ صرف [illegible]

[illegible]

یہ استدلال اور یہ استنتاج پڑھ کر دنیا کے اہل دانش و بینش ہمارے اور ہمارے مذہب کے متعلق کیا رائے قائم کریں گے؟